© rasailojaraid.com

وفیات

پاکستانی سیاست کے منفرد کردار پیر پگاڑا کا رختِ سفر

برطانوی مفکر شیکسپیئر نے دنیا کو ایک اسٹیج کی مانند قرار دیا ہے جس پر ہر شخص اور ہر ذی روح اپنے حصے کا پارٹ ادا کرتا ہے۔ پاکستانی سیاست کی بساط پر بھی مصنوعی لیڈروں‘ کاغذی رہنماؤں اور سیاسی شعبدہ بازوں کا ایک ہجوم ہمیشہ سے عوام کو دیکھنے کو ملتا ہے۔

بازیچہ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشہ مرے آگے

پیر پگاڑا صاحب سندھ کے ایک بہت بڑے معروف روحانی گدی کے جانشین تھے۔ بلاشبہ انکے آباؤ اجداد تقویٰ‘ سلوک و معرفت کے میدانوں کے نامور شہسوار تھے۔ تحریک آزادی میں انگریزوں کے خلاف انکے مجاہدانہ کردار سے کسی کو انکار نہیں۔ لیکن ان کے جانشین پیر پگاڑا صاحب نرالی شان اور انوکھی وضع کے انسان تھے۔ آپ مروجہ پاکستانی سیاستدانوں کے سرخیل رہنما تھے‘ اپنی وضع‘ قطع اور مخصوص ’’آزاد اُفتادطبع‘‘ کی بناء پر ملک بھر میں بڑے مقبول تھے۔ نام و نسبت کی بنیاد پر عقیدت مند حُر مرید انہیں پیر صاحب پکارا کرتے تھے (اور واقعتاً پیر صاحب ’’کامل حُر‘‘ تھے) لیکن کردار و عمل کی بناء پر ان میں پیری فقیری‘ تقویٰ و پارسائی کے کردار کا دور دور تک بلکہ میلوں تک کسی قسم کا سراغ ڈھونڈنے سے نہ ملتا تھا۔ آپ ہمیشہ مخصوص رنگ و ترنگ میں ڈوبے نظر آتے تھے۔ ہاتھ میں تسبیح کے بجائے ولایتی سگار آپ کی ’’ولایت‘‘ کی ’’روشن کرامت‘‘ تھی۔ سیاسی مسائل پر چٹخارے دار گفتگو‘ مزیدار پیشنگوئیوں‘ پھلجھڑیوں اور اخباری بیانوں میں آپ کی ’’ظرافت‘‘ ’’قلندرانہ اور صوفیانہ‘‘ گفتگو پاکستانیوں کیلئے ہمیشہ خاصے کی چیز رہتی۔

یہ مسائل تصوف یہ تیرا بیان غالب تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ......

آپ کے شوق ایک سے بڑھ ایک نرالے‘ خوبصورت گھوڑوں اور ان کے مقابلوں کا انعقاد آپ کا خصوصی مشغلہ تھا نیز اعلیٰ نسل کے چرندے پرندے‘ پراسرار قوتوں کے حامل سانپ پالنا بھی آپ کا دلچسپ ذوق تھا۔ حتیٰ کہ آپ نے کینگروز بھی پال رکھے تھے اور انہی کے نام اپنی کراچی کی رہائش گاہ کا نام ’’کینگری ہاؤس‘‘ رکھا تھا۔ اسکے علاوہ اس بادشاہ گر پیر صاحب کی ’’خانقاہ‘‘ میں ہر وقت سیاسی ’’سالکوں‘‘ کا ہجوم لگا رہتا اور انکی خصوصی ’’تربیت‘‘ کرانے کے بعد انہیں ایوان اقتدار اور اسٹیبلشمنٹ کے حوالے کیا جاتا۔ یہ پیر صاحب کی مکتب کی ’’کرامت‘‘ اور ’’فیضانِ نظر‘‘ ہی تھا کہ محمد خان جونیجو جیسے شریف ’’ملنگ طبع‘‘ مرید بھی وزیر اعظم پاکستان کی مسند پر سریر آراء ہوا۔

ہجوم زیادہ ہے کیوں شراب خانے میں فقط یہ بات کہ پیر مغاں ہے مردِ خلیق

آپ سندھ میں اسٹیبلشمنٹ اور فوج کی علامت سمجھے جاتے تھے۔ ہمیشہ سندھی قوم پرستوں کے راستے میں آپ کی قد آور سیاسی شخصیت ایک بڑی دیوار بن کر کھڑی رہی۔ سیاسی بحرانوں میں آپ نے ہمیشہ فوجی مارشل لاؤں کا ساتھ

© rasailojaraid.com